باہم مل کر ترقی کرنا

کورس 102

نوُر میں چلنا

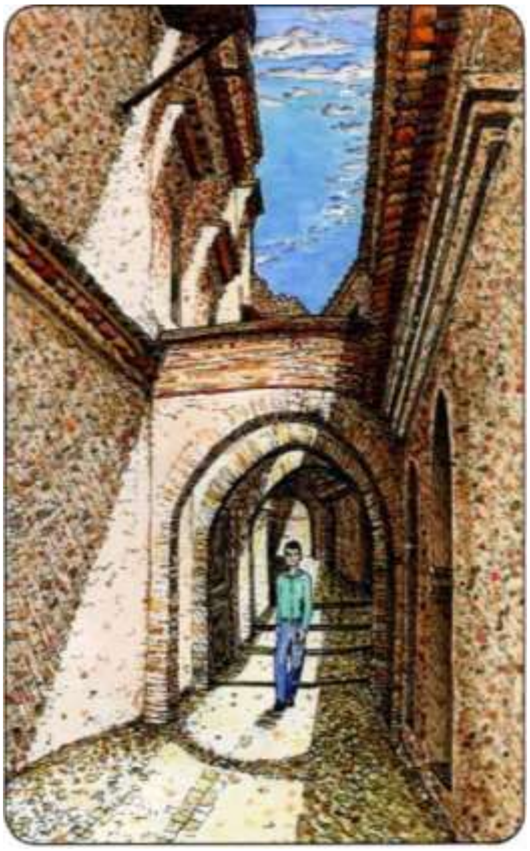

لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جِس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شِراکت ہے اور اُس کے بیٹے یِسُوعؔ کا خُون ہمیں تمام گُناہ سے پاک کرتا ہے۔

(1یوحنا 1 : 7)

www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
November 2022

کورس 102 - نور میں چلنا

مقاصد برائے کورس 102

1- خط کے پورے سیاق اور آج کے دور میں اُن کے اطلاق کے بارے میں میں پہلا یوحنا کے اہم موضوعات کو سمجھنا ۔

2- مسیح میں اپنی شناخت کی پُر اعتماد یقین دہانی میں ترقی کرنا اور مسیح کی محبت کی مثال کی عکاسی کا عزم کرنا۔

3- کلامِ حق کا جامع طور پر علم حاصل کرنا اور پاک روح کی مدد پر انحصار کرتے ہوئے کلیسیا میں جھوٹے اُستادوں کی پہچان کر کے اُن کا مقابلہ کرنا۔

4- روزانہ کی بنیاد پر مسیح کے ساتھ روح سے معمور رشتہ قائم کرنا ، معافی مانگنا اور جب گرنے لگیں تو تیزی سے اپنی رفاقت بحال کرنا۔

اسباق

❶	مسیح میں محفوظ:	مجھےکیسے پتہ چل سکتا ہے کہ میں حقیقت میں ایک مسیحی ہوں؟
❷	مسیح میں نئی زندگی:	مَیں تبدیل کس طرح ہُوا ہوں؟
❸	مسیح کے وسیلہ سے فتحمند:	مَیں آزمائش کا مقابلہ کس طرح کر سکتا ہوں؟
❹	مسیحی میں سچائی جاننا:	میرا ایمان کیا ہونا چاہیے ؟
❺	مسیح میں معافی پانا:	گناہ کرنے پر مَیں کیا کروں؟

تعارف

چنانچہ، اب آپ یسوع کے شاگرد بن گئے ہیں! آپ کی زندگی میں ایک معجزہ رونما ہوا ہے ، آپ کے گناہ معاف ہو گئے ہیں اور سب کچھ بدل چُکا ہے۔ کیا آپ کا دِل خوشی سے بھر گیا ہے اور آپ کا دِل کرتا ہے کہ آپ حمد کریں اور گیت گائیں اور اپنے اِس تجربہ کے بارے میں ہر ایک کو بتائیں؟ اگر ایسا ہے خدا کی تعاریف ہو!

یا ہوسکتا ہے کہ آپ کو کچھ بھی محسوس نہ ہو رہا ہو۔ ہوسکتا ہے وہ ابتدائی خوشی مدہم پڑ گئی ہو اور آپ کو مسیحی زندگی بظاہر مشکل لگ رہی ہو ۔ یا اُس سے بھی بدتر یہ کہ آپ سے کوئی ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے جس کو آپ نے کبھی نہ کرنے کے بارے میں سوچا تھا اور آپ کے دِل میں شک نے جگہ کر لی ہے۔ آخر ہوا کیا ہے ؟ کیا مسیحی وہ ہوتا ہے جو کبھی آزمایا نہیں جاتا اور ہمیشہ خوش رہتا ہے؟ آخر کا ر، شائد یہ آپکا وہم بھی ہو سکتا ہے!

اِن اسباق کا مقصد اُس تبدیلی کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرنا ہے جو آپ کی زندگی میں رونما ہوئی ہے اور مسیحی زندگی گزارنے میں اِس کے کیا معنی ہیں ۔ اِس کے لیے ہم مندرجہ ذیل پانچ سوالات پرغور کریں گے:

1- مَیں کس طرح جان سکتا ہوں کہ مَیں حقیقت میں ایک مسیحی ہوں؟

2- مجھ میں کیا تبدیلی آئی ہے؟
3- مَیں آزمائش سے کس طرح بچ سکتا ہوں؟
4- مجھے کس پر ایمان رکھنا چاہیے؟
5- گناہ سرزد ہونے پر مجھے کیا کرنا چاہیے؟

1 یوحنا کا تاریخی سیاق:

یسوع مسیح کے شاگرد یوحنا کا پہلا خط ، اِن پانچ سوالات کو مخاطب کرتے ہوئے جواب دیتا ہے - یہ سبق ہمارے مطالعہ کی بنیاد ہوگا۔مسیح کی موت کے 50سے 60 برس بعد اِس شاگرد کے آخری ایام کی طرف بڑھنے سے پہلے - - تقریباً 80 یا 90 عیسوی میں ہی -- اُس وقت کے کچھ مشہور دنیاوی فلسفیوں نے کچھ خطرناک تعلیمات کو مسیحی آبادیوں میں داخل کر دیا تھا (1 یوحنا 2: 18)۔ وہ نامنہاد م''خالف مسیح'' جو یہ تعلیم پھیلا رہے تھے، خود کو مسیح کے شاگرد کہہ کر بحیثیت خدا کے کلام کے اُستاد بن کر خوش ہو رہے تھے -- یہ ایک خطرناک صورتحال تھی اور مسیح کے وفاداروں کو مشکل میں ڈال رہی تھی (1 یوحنا 2: 18-16) نتیجہ میں شاگرد تین وجوہات تحریرر کرتا ہے:

(1)جھوٹے اُستادوں کی مذمت کرنا
(2)شاگر کی تعلیما ت میں مسیحیوں کا اعتماد بڑھانا (2: 24، 4: 6) اور کلیسیائی رفاقت میں شرکت بڑھانے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا (1: 3)۔
(3) جو مسیح میں ہیں اُن کی خدا کے بیٹے اور ابدی زندگی کے وعدہ کی دوبارہ یقین دہانی کرانا ۔

آج کل مسیحیون اِن ہی چیلنجوں کا سامنا ہے - یہ خط مسیح یسوع کے عینی شاہدوں کے اصل پیغام کے ساتھ وفادار رہنے کے لیے ایک حوصلہ افزائی ہے، اور اور اُن کے لیے ابدیت کے راستہ کا ایک سنگ ِمیل ہے جو اُس میں ''خدا سے پیدا '' ہوئے ہیں۔

📖 پہلا مطالعہ شروع کرنے سے قبل 1 یوحنا کو مکمل طور پر پڑھیں

کہانی

آپ کے گروپ کا لیڈر اِس کورس کے اِس موضوع کے تعلق سے ایک گواہی پیش کرے گا یا فلم دکھائے گا

✧

سبق ➊ : مسیح میں محفوظ
مجھے کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ میں حقیقت میں مسیحی ہُوں

تاریخ: ______________________________

نام: ____

سبق کے مقاصد

1. اپنے ایمان کی تاریخی بنیادوں کو یقینی بنانا۔
2. یسوع میں ایمان کے وسیلہ سے نجات کی پر جوش یقین دہانی کرنا۔
3. اِس بات کی سمجھ رکھنا کہ نئی پیدائش ایک ایماندار میں مکمل تبدیلی کس طرح سے لاتی ہے.
4. خدا کی غیر مشروط محبت کی تعاریف میں ترقی کرنا اور اِس کا دوسروں پر اظہار کرنے کے طریقے سیکھنا۔

مسلمان وہ ہوتا ہے جو ایک قسم کا عقیدہ (ایمان) رکھتا ہے اور مخصوص رسومات ادا کرتا ہے(دِین)۔کیا مسیحیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے؟ کیا اُس نے ابھی ابھی اپنے عقیدہ کو تبدیل کیا ہے یا کوئی اور بات ہے؟ آئیے اِ س سبق میں اِس کا جواب تلاش کرتے ہیں۔

بغور پڑھیں 1 یوحنا 1:1-4

① اِس خط میں مصنف کا نام یوحنا ، یسوع مسیح کا شاگرد درج ہے۔ آپ اُس کے بارے میں پہلے سے کیا جانتے ہیں؟

یہ عبارت یوحنا کے بارے میں ہمیں کیا بتاتی ہے؟

اِس پیغام کا ذریعہ کیا ہے؟

وہ اِس پیغام کو قابل اعماد ظاہر کرنے کے لیے کیا ثبوت پیش کرتا ہے؟

اُس نے اِس کی منادی کیوں کی؟

اپنے ایمان کی بنیاد اور غیر متزلزل ترسیل کے بارے میں سوچیں، یعنی یہ کہاں سے شروع ہوئیں اور ہم تک کس طرح پہنچیں۔ اپنے ایمان کے ذرائع پر ہم کس قدر بھروسہ کر سکتے ہیں؟

بغورپڑھیں 1 یوحنا 5: 1-5

② خدا سے پیدا ہونے والا کس بات پر ایمان رکھتا ہے؟

خدا کے ساتھ اُن کا نیا رشتہ کیا ہے؟

یہ نیا رشتہ اُن کی طرزِ زندگی\رویہ\چال چلن پر کس طرح اثر انداز ہوتاہے؟

پڑھیں یوحنا 1: 12- 13؛ 3:3-7؛ 1 یوحنا 3: 1 اور سوچیں کہ اِس رشتہ کے کیا معنی بنتے ہیں؟

پڑھیں 1 یوحنا 5: 9-13

③ خدا نے اپنے بیٹے میں کیا بخشا ہے؟

یہ انعام کون حاصل کرتا ہے؟

یہ گواہی کس کی ہے - ہماری یا خدا کی؟

یوحنا نے یہ خط کیوں لکھا؟

ایماندار ہوتے ہوئے ہم خدا کی عدالت سے بچائے گئے ہیں اور صرف مسیح پر ایمان کے وسیلہ سے اور اُس کے صلیب پر نجات بخش کام سے ابدی زندگی حاصل کرتے ہیں۔ اُس کی سچی گواہی اور وعدوں پر انحصار کرتے ہوئے ہمارا ایمان اُس کو عزت دیتے ہیں۔
لیکن یوحنا آزمائشوں کے ایک سلسلہ کا بھی ذکر کرتا ہے جن کا اطلاق ہم خود پر کر سکتے ہیں اور جو بتاتے ہیں کہ ہم حقیقی معنوں میں ایماندار ہیں اور ابدی زندگی کی مکمل یقین دہانی حاصل کر سکتے ہیں

- ایک ایسی جماعت کے ساتھ رفاقت رکھنا جو خدا کے کلام کو عزت دیتے ہیں: 1: 3، 7؛ 2: 19
- اپنے گناہوں کو ماننا اور اُن کا اقرار کرنا: 1: 10
- خدا کے احکامات کو عمل میں لانے کی خواہش رکھنا اور اپنے بہن بھائیوں سے محبت رکھنا: 3: 23-24
- اپنے اندر بسنے والے پاک روح کی شیریں شراکت اور روحانی بصیرت حاصل کرنا: 2: 20؛ 3: 24

غور کریں کہ مسیح ہم سے کس قدر محبت کرتا ہے: غیر مشروط طور پر!

پڑھیں 1 یوحنا 5: 18-20

④ ہم اپنے بارے میں کیا جانتے ہیں کہ ہم کون ہیں؟

ہم کیا جانتے ہیں کہ ہمیں کس طرح جینا ہے؟

اِس بے دین دنیا میں ہم اپنی حفاظت کرنے کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ہم اُس شخص کے بارے میں جو سچا ہے اور اپنے ساتھ اُس کے رشتہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ کیا خدا جھوٹ بول سکتا ہے؟

کیا ہمارا ایمان ہمارے احساسات یا خدا کے کلام کی بنیاد پر رکھا گیا ہے؟ کیا خدا جھوٹ بول سکتا ہے؟ ہم اُس کے حضُور اپنی دِل جمعی کریں گے(

1 یوحنا 3: 19)

متبادِل سرگرمیاں

1- مندرہ ذیل ویڈیوں ملاحظہ فرمائیں مسیح میں آپ کی شناخت پھر گروپ میں ہو کراِس پر بات چیت کریں:جب ہماری شناخت حقیقی معنوں میں مسیح میں پائی جاتی ہے تو ہم میں کونسی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟
2- شناخت پر مبنی دستاویز کا مطالعہ کریں۔ یہ اُس شخص کے بارے میں کیا بتاتی ہے جس سے اُس کا تعلق ہوتا ہے؟ اب مسیح میں اپنی نئی شناخت کے بارے میں سوچیں۔ پھر ایک کاغذ پر اپنا روحانی شناختی کارڈ بنائیں۔ اُن باتوں پر مبنی جو آپ نے اِس سبق میں سیکھی ہیں (اگر آپ نے دیکھی ہو تو ویڈیوں میں سے) ، اِس شناختی کارڈ پر کیا لکھا جائے گا؟
3- ہر شرکت کرنے والے کو حصہ 3 دوبارہ ملاحظہ کرنے کو کہیں۔ اُنہیں اِس جملہ کو مکمل کرتے ہوئے بیان کرنے کو کہیں کہ اُنہیں نجات پائے جانے کا اِس قدر یقین کیوں ہے، مَیں نئے سِرے سے پیدا ہوا ہوں اور اب خدا کا فرزند ہوں ۔ مجھے اپنی نجات کا یقین اِس لیے ہے کیونکہ...‘‘ پھر شُرکأ سے ایک دوسرے کو اپنی سوچ بیان کرنے کے بارے میں کہیں۔

اطلاق

1- عبادت اور پرستش میں کچھ وقت گزاریں اورخدا کے فرزند کے طور پر اپنی نئی شناخت کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔ جب آپ مسیح یسوع کے وسیلہ سے باپ کے ساتھ اپنے رشتہ کے بارے میں سوچتے ہیں تو دعا کریں کہ آپ کی یہ شادمانی کامل ٹھہرے ۔ پھر اپنے گروپ میں بیان کریں کہ آپ نے مسیح کے ساتھ اپنے رشتہ میں کیا دریافت کیا ہے۔

2- 1 یوحنا 5: 12-13 زبانی یاد کریں۔ آنے والے دنوں میں جب بھی آپ کو شیطان کی طرف سے الزامات یا شک کا سامنا ہو تو اِن آیات کو اپنے دِل میں پڑھیں۔

3- آنے والے دنوں کے لیے خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو خدا کی غیر مشروط محبت کے بارے میں اپنے اطراف کے لوگوں کے آگے بیان کرنے کے لیے مواقع فراہم کرے۔ جب وقت میسر ہو ، مسیح کے وسیلہ سے حاصل ہونے والی شادمانی کی یقین دہانی کا بیان کرنے کے لیے تیار رہیں ۔

بیان کرنا

اِس ہفتے ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں گے۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

سبق: 2 مسیح میں نئی زندگی
میری زندگی کس طرح تبدیل ہوئی ہے

نام: ____ تاریخ: __________________________

سبق کے مقاصد

1- محبت اور راستبازی کی زندگی گزارنے کی ترغیب پانا
2- مسیح کی مانند بننے کی زیادہ سے زیادہ خواہش رکھنا
3- روز مرّہ کی بنیاد پر ذاتی مطالعہ اور عبادت کا وقت مقرر کرنا

✧

آپ آگے کوکیسے چل رہے ہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2- آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

نئی پیدا ئش کے معجزہ سے آپ خدا کے فرزند بن چکے ہیں ۔ اِس کا مطلب ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ خدا آپ کا باپ ہے اور اُس کی زندگی آپ میں ہے۔ کیا اِن باتوں کا صرف مان لینا ہی کافی ہے یا آپ کی زندگی کے رہن سہن میں کوئی تبدیلی آئے گی۔ اُن عبارتوں میں جو ہم نے پہلے سبق میں پڑھیں، ہم نے پہلے ہی اُن تبدیلیوں کو دریافت کر لیا جن کی ہم پہلے سے اُمید رکھتے تھے۔ کیا آپ اِن میں سے کسی کو یاد کر سکتے ہیں؟ اِس سبق میں ہم اِس سوال کے بارے میں دریافت کریں گے: خدا کا فرزند کس کی مانند ہوتا ہے

پڑھیں: 1 یوحنا 2: 28 ؛ 3: 3

① **ہمارا نمونہ**

جب ہم بلآخر یسوع کو دیکھیں گے تو ہم کس کی مانند دکھائی دینے کی اُمید رکھتے ہیں؟

یہ اُمید ہم پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟

خدا اپنے بچوں سے کس طرح کے چال چلن کی اُمید رکھتا ہے؟

یہ جاننےکے لیے کہ یسوع کس طرح کا دکھائی دیتا ہے ہمیں انجیل کو بار بار پڑھنا ہوگا۔

پڑھیں: 1 یوحنا 3: 4-10

② ***ہمارا مسئلہ***

گناہ کیا ہے؟ (متّی 22: 37-39) میں یسوع نے خدا کی کامل شریعت کا خلاصہ کس طرح کیا ؟

گناہ کہاں سے آتا ہے؟

گناہ کے اعتبار سے یسوع اور ابلیس کے درمیان کا تضاد بتائیں۔

یسوع اِس دنیا میں کس وجہ سے آیا؟

سوچیں کہ گناہ خدا کی نظر میں کس قدر سنجیدہ مسئلہ ہو سکتا ہے کیونکہ اِس کے لیے کس قدر قیمتی ازالہ کی ضرورت ہے!

③ مسیحی کی خصوصیات

✎ خدا کے فرزند اور ایک ابلیس کے فرزند کو کیا چیز الگ ظاہر کرتی ہے؟

✎ خدا کا فرزند وقتاً فوقتاً گناہ میں گِر سکتا ہے ، لیکن اُس کےلیے گناہ میں جاری رہنا ناممکن کیوں ہے؟

✎ کیا چیز ظاہر کرتی ہے کوئی شخص حقیقت میں خدا کا فرزند ہے؟

پڑھیں: 1 یوحنا 4: 7-21

اِن آیات میں ہمارے باپ کا کردار کس طرح سے بیان کیا گیا ہے؟

اُس کی محبت کا پیمانہ اور ثبوت کیا ہے؟

اُس کے فرزندوں کے کردار کو کیا چیز ظاہر کرتی ہے؟

ماضی میں شاید آپکی زندگی میں خوف کا تسلط رہا ہے – بدروحوں کا خوف، موت کا، مستقبل کا، ناکامی کا وغیرہ وغیرہ۔ اب جبکہ آپ خدا سے تعلق رکھتے ہیں کیا ایسے خوف کو کوئی جگہ موجود ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

خدا کے فرزند کے پاس محض نئی شناخت ہی نہیں ہے بلکہ ایک نئی فطرت بھی ہے۔ اُس میں خدا کی زندگی ہے اور خدا نے اُسے اپنا روح بخشا ہے۔ اب اُس سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ وہ اپنے گھرانے کی شبیہ اپنا لے۔ وہ یکدم تبدیل نہیں ہوگا، بلکہ وہ راستبازی، فرمانبرداری اور محبت کی خصوصیات ظاہر کر کے زیادہ سے زیادہ اپنے باپ کی پہچان میں بڑھتا جائے گا ۔

متبادل سرگرمیاں

1. جو کچھ آپ نے انجیل میں سے پڑھا یا سُنا ہے اُس کو مدِنظر رکھتے ہوئے یسوع کی خصوصیات کی ایک فہرست مُرتب کریں۔ پھر بات چیت کریں کہ گھرانہ کی مشابہت اپنانا ، عملی طور پر کیا معنی رکھتا ہے۔
2. شرکا سے یسوع سے ملنے سے قبل یا بعد کی اُنکی زندگی پرعکاسی کرنے کو کہیں۔ (اگر یہ مدد گار ثابت ہوا ہے تو آپ اُنکی حوصلہ کر سکتے ہیں کہ وہ اِس تضاد کے تصویری خاکوں کی مدد سے وضاحت کریں)۔ پھر اُن سے گروپ کے آگے بیان کرنے کو کہیں کہ جب سے وہ یسوع کے شاگرد بنے ہیں اُن میں کیا تبدیلی آئی ہے۔

اطلاق

1. خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ یسوع کی مانند بننے کے لیے آپکو کن حلقوں میں ترقی کرنے کی ضرورت ہے۔ دو یا تین کے گروپ میں بتائیں کہ خدا نے آپ پر کیا ظاہر کیا ہے۔ پھر ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔
2. آنے والے دنوں میں ”جیزز“ فلم کا کچھ حصہ یا اِسے مکمل دیکھیں۔ متبادل میں آپ مرقس 1-10 پڑھیں یا ذیل میں دئیے گئے لِنکس پر اُس کے آڈیو ترجمہ کو سنیں، مثلاً:
   New International Version Dramatized US

– New International Version UK

ایسا کرتے وقت یسوع کو اپنے ماڈل کے طور پر محور خیال بنائیں۔ یسوع کا کردار کس طرح کا تھا؟ اُس نے عمل کیسے کیا؟ اُس کی مانند زیادہ سے زیادہ بننے کے لیے خدا سے مدد مانگیں۔

بیان کرنا

اِس ہفتے ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

سبق :3 مسیح میں فتح

مَیں آزمائش کا مقابلہ کس طرح کر سکتا ہوں؟

نام ____ تاریخ ____________________________

سبق کے مقاصد

1۔مسیحیوں کے تین مخالفین کو پہچاننا اور اُن کے بارے میں بیان کرنا۔
2۔ آزمائش کا مقابل کرنے کے لیے بائبل کے علم کے استعمال کی اہمیت کو سمجھنا۔
3۔ جب شاگردوں کی اپنی خواہشات جسم سے اُٹھنے لگیں تو اُن کی پہچان کرنا اور اُنہیں روح کے قبضہ میں لانے کی ضرورت کو محسوس کرنا۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا ہیں؟
2. جو کچھ آپ نے سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی ہے؟

غور سے پڑھیں متّی 4: 1-11؛ 1 یوحنا 2 : 15-17؛ گلتیوں 5: 13-25

ہم نے دیکھا کہ ہمارا مقدس باپ کس طرح چاہتا ہے کہ ہم زندگی گزاریں، اور ہم بھی اُسی طرح رہنا چاہتےہیں۔ لیکن ہمنے امید نہیں کی تھی کہ مسیحی زندگی اتنی مشکل ہو سکتی ہے۔ ’’اگر میں خدا کا فرزند ہوں تو میں آزمائش میں کیوں پڑتا ہوں اور گمراہ ہو جاتا ہوں؟ کیا اُس کا پاک روح میرے اندر نہیں رہتا؟ مَیں اپنی ناکامیوں سے مایوس ہو کر ہمت ہار جاتا ہوں۔ مَیں فتحمند کس طرح ہو سکتا ہوں؟ ‘‘ ہمیں فوراً ہی سمجھ جانا چاہیے کہ ہمارا دشمن بہت طاقتور ہے ۔ ہم نے اپنی وفاداری شیطان سے ہٹا کر خدا کے ساتھ بدل لی ہے؛ شیطان جو کہ خدا کا دشمن ہے اب ہمارا دشمن بن گیا ہے۔ اگرچہ، وہ ہارا ہوا دشمن ہے تو بھی وہ ہمیں الجھن میں ڈالنے اور ہمیں سچائی پر شک میں ڈالنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دے گا۔ اور ساتھ ہی وہ ہم پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے وہ ہمیں گناہ کرنے پر اُکسانے کے لیے ہر طرح کی سمجھ سے بالا تر آزمائشوں کو استعمال کرتا ہے۔

غور سے پڑھیں متَی 4: 1-11

ابلیس کی آزمائش

آزمائش کرنے والا کون ہے؟

اِس عبارت میں کس کی آزمائش ہو رہی ہے؟

کیا اِس سے آپ کو حیرت ہوتی ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

کیا یسوع نے گناہ کیا تھا؟

کیا یہ گناہ ہے جس کی آزمائش ہوتی ہے؟ (دیکھیے عبرانیوں 4: 15 اور یعقوب 1: 12-15)۔ اپنا جواب بیان کریں۔

یسوع نے مقابلہ کس طرح کیا؟

یسوع نے یہ بھی کہا، '' جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو !'' (متّی26: 41)۔ اُن طریقوں پر غور کریں جن سے ابلہیس آپ کی آزمائش کرتا ہے۔ کیا آپ یسوع کی طرح مقابلہ کرتے ہیں؟

غور سے پڑھیں 1 یوحنا 2: 15-17۔

② دنیاوی آزمائش

یہاں لفظ 'دنیا' کا مطلب وہ خوبصورت دنیا نہیں ہے جو خدا نے ہمارے رہنے کے لیے تخلیق کی تھی بلکہ اِس زوال پزیر دنیا کے نظام سے ہے جسے گناہ نے آلودہ کر دیا ہے اور ابلیس کے قبضہ میں ہے۔ (دیکھیے 1 یوحنا 5: 19)۔

خدا اور دنیا کے درمیان کیا رشتہ ہے؟ اِن آیات کی بنیاد پر درست جواب (جوابات) پر نشان لگائیں
:

☐ خدا اور دنیا ایک جیسے ہیں۔

☐ یہ ہمدردی پر مبنی ہم آہنگی میں رہتے ہیں: امن سے!

☐ یہ غیرجانبدار ہیں اور یک دوسرے سے لا تعلق ہیں: برداشت کرتے ہیں!

☐ یہ ایک دوسرے کے پوری طرح مخالف ہیں: جنگ میں ہیں!

---

1 یوحنا 2: 15-17 سے اپنے جواب کی بنیاد پر خدا کی بادشاہی اور اِس دنیا کے نظام کا تضاد ظاہر کریں۔ مندرجہ ٹیبل کو پُر کریں:

	خدا کی بادشاہی	**دنیا**
اِس سے کس کا تعلق ہے؟		
کسی بھی شخص کی ترغیب کیا ہوسکتی ہے؟		
یہ کتنا عرصہ قائم رہے گی؟		

دنیا کے لیے آپ کا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

دنیا کی روح، نظریات، اقداروں اور لطف میں جکڑے جانا اور پھر اُس کے ساتھ بہہ جانا بہت آسان ہے۔

میں اِس کی مزاحمت کس طرح کر سکتا ہوں۔ (مسیح کی مثال کو سامنے رکھیں)

اپنے اطراف میں’جسم پر مبنی خواہشات‘ (انسانی فطرت کی غلط خواہشات) کی کچھ مثالوں پر غور کریں’نظر کی خواہشات‘ (دیکھ کر اپنی پیاس بجھانے کی خواہش)، اور زندگی کا تکبّر (اُس پر فخر کرنا جو کچھ اُس نے کیا ہے)۔ (1 یوحنا2: 16)۔

آپ کی اقدار اور تسکین دنیا کے دوسرے لوگوں سے کس طرح مختلف ہو سکتی ہیں؟

ایک مسیحی کو جلد ہی پتہ چل جاتا ہے کہ صرف شیطان یا دنیا ہی ہیں جو اُسے دھوکہ دینے اور خدا سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُسے اپنے باطن کے دشمن سے بھی جنگ کرنی ہوتی ہے۔ اُس کی گناہ آلودہ فطرت - جسم - اب بھی اپنا اختیار برقرار رکھنے کی کوشش میں رہتا ہے۔

غور سے پڑھیں 5: 13-25

③ جسم کی خواہش (گناہ آلودہ فطرت)

اِس تنازعہ کی نوعیت کیا ہے؟

گناہ آلودہ فطرت کے اعمالوں اور روح کے پھل کا موازنہ کریں۔

میں اپنی گناہ آلودہ فطرت کی خواہشات کو پورا کرنے سے کیسے رُک سکتا ہوں؟

مَیں خطرات سے ہوشیار رہ کر اور خدا کی دی ہوئی دعا اور اُس کے پاک کلام کے ہتھیار کو استعمال کر کے آزمائش اور دنیا کی رغبت کامقابلہ کر سکتا ہوں۔ مَیں، پاک روح سے جو میرے اندر رہتا ہے خود کو معمور کرکے اور اپنی باگ ڈور اُس کے ہاتھ میں دے کر اپنی پرانی گناہ آلودہ فطرت پر آگے بڑھنے سے رُک سکتا ہوں۔

متبادل سرگرمی

جسم کے کاموں کی فہرست بنائیں۔ ایسی دنیا کا تصور کریں جہاں ہر کوئی اِسی انداز سے پیش آتا ہو۔ یہ کس طرح کی ہو سکتی ہے؟ کیا آپ ایسی دناى میں رہنا چاہیں گے؟ گروپ بنا کر اِس پر گفتگو کریں۔
پھر روح کے پھلوں کی فہرست مُرتب کریں۔ ایسی دنیا کا تصور کریں جہاں ہر ایک کے پاس ایسے پھل ہوں۔ یہ کس طرح کی ہوگی؟ کیا آپ ایسی دنیا میں رہنا پسند کریں گے؟ گروپ بنا کر اِس پر گفتگو کریں۔
کیا آپ کا چھوٹا سا گروپ یا آپ کی کلیسیائی رفاقت ایسی روح کی رہنمائی میں چلنے والی کلیسیا کی مانند دکھائی دیتے ہیں؟ اِس حلقہ مین مزید بہتری کس طرح لائی جا سکتی ہے؟

اطلاق

1. دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ آپ کس طرح سے آزمائے جا رہےہیں۔ دو یا تین کےگروپوں میں تقسیم ہو جائیں اور ایک دوسرے کو بتائیں (خاص طور پر یا عمومی طور پر، جیسا آپ کو اچھا لگے) ۔ پھر دعا کریں اور خدا سے دعا مانگیں کہ وہ اِس آزمائش پر غالب آنے میں آپ کی مد کرے۔
2. اِس ہفتہ کے دوران اپنے دو یا تین کے چھوٹے گروپ کے ساتھ رابطہ میں رہیں تاکہ ایک دوسرے کے لیے دعا کر سکیں، ایک دوسرے کو سہارا دے سکیں اور ایک دوسرے کے آگے جوابدہ ہو سکیں۔
3. 1 کرنتھیوں 10: 3 زبانی یاد کریں، اور مستقبل میں جب بھی آزمائش میں پڑیں تو اِس آیت کو پڑھیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتے ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

سبق 4 مسیح کے وسیلہ سے سچائی جاننا

میرا ایمان کیا ہونا چاہیے؟

نام ____ تاریخ: ________________________

سبق کے مقاصد

1. دوسروں کے ساتھ محتاط رویہ اپنانے کی اہمیت کو جاننا تاکہ جھوٹی تعلیمات کا پتہ چلا کر اُن کی مخالفت کرنے کے قابل ہو سکیں۔
2. تین خطرناک تعلیمات کی شناخت کرنا خاص طور پر جو جھوٹے اُستادوں نے پھیلائی ہیں۔
3. سچائی کی دنیا میں لوٹنا اور سچ کو سمجھنے کی ضرورت کے لیے روح القُدس پر انحصار کرنا۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا ہیں؟
2. جو کچھ آپ نے سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی ہے؟

ایک اور مسلہ جس کا سامنا نئے مسیحی کر رہے ہیں، وہ ہے بہت زیادہ نظریات، مذاہب، فِرقے ہیں جو اِس جدید دنیا میں موجود ہیں۔ اِن میں سے بیشتر قابل فہم اور پُر کشش ہیں اور اِن میں سے کچھ تو اپنی تعلیمات کی تبلیغ کے لیے بائبل کی منتخب عبارتیں بھی استعمال کرتےہیں۔ پُر اعتماد اور مستحکم ہونے کے لیے ہمیں سچ اور میں فرق جاننے کے قابل ہونا چاہیے۔

ابلیس کا مقصد ''ایک جھوٹااور جھوٹوں کا باپ'' (یوحنا 8: 44) سچ کے بارے میں لوگوں کو الجھن میں ڈالنا ہے۔ اُس کے اِن میں سے کچھ طریقوں کو ہم سبق 3 میں پہلے ہی دیکھ چکے ہیں۔ اب ہمیں اُس کی دھوکہ دیہی پر مبنی سمجھ سے باہر حکمت عملی کا سامنا ہے جو سچ کی جعلسازی ہے

غور سے پڑھیں 1 یوحنا 2: 18-28 پھر 1 یوحنا 4: 1-6 ہر سوال سے منسلک آیات کی خاص طور پر یاداشت تیار کریں۔

① یہ خطرناک لوگ کون ہیں؟

اِن کو بیان کرنےکے لیے کیا نام استعمال کیاگیا ہے؟

1 یوحنا 4: 1 اور 3	1 یوحنا 2: 18

وہ کیا کرنے کی کوشش کرتے ہیں؟ (یوحنا 2: 26)

''مخالف مسیح'' کی اصطلاح کسی ایسے شخص کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو جان بوجھ کر 'مسیحا' خدا کے ممسوح کی مخالفت کرتا ہے۔ ایسے لوگ ہر دور میں آتے رہے ہیں اور دنیا کے آخر میں ایک حتمی زورآور مخالف مسیح رونما ہو گا۔

ہم اُسے کس طرح پہچانیں گے؟

کلیسیا کے ساتھ اُن کا رویہ کیسا ہوگا؟(1 یوحنا 2: 19)۔

یسوع کی ذات کے تعلق سے وہ کون سی سچائیوں کا انکار کریں گے؟

1 یوحنا 2: 22-23	1 یوحنا 2:4-3 (مزید دیکھیں 4: 14-15)

رسولوں کی با اختیار تعلیمات کے لیے اُن کا رویہ کیسا ہے؟

1 یوحنا 2: 19	1 یوحنا 4: 6

③ جھوٹے نبیوں کے خلاف ہم اپنی حفاظت کس طرح کر سکتے ہیں؟

✎ اُن کا ہتھیار (حربے) کیا ہوتے ہیں؟ (1 یوحنا 2: 22 اور 26)

✎ اِس دقیق جھوٹ اور جھوٹی تعلیمات کے خلاف ثابت قدم رہنےکے لیے ہمیں کیا کرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔

1 یوحنا 2: 24	1 یوحنا 4: 1 اور 6

✎ جھوٹے استادوں کی تعلیمات اور اُنہیں پہچان کر اُن کا مقابلہ کرنے کے لیے ہم نے کون سے قیمتی انعامات حاصل کیے ہیں؟

1 یوحنا 2: 20 اور 27	1 یوحنا 4: 4(مزید دیکھیے 1 یوحنا 3: 24)

✎ اِن عبارتوں کی بنیاد پر ، ہمارے پاس وہ کون سے دو ذرائع ہیں جن سے ہم خود کو جھوٹے نبیوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

✎ جھوٹ اور ناراستی کی روح جو دنیا میں ہے یا خدا کے روح میں سے کون زیادہ طاقتور ہے؟

---

④ وہ جھوٹ جو آپ اپنے اطراف میں سُنتے ہیں۔

اِن عبارتوں میں پائی جانے والی تین خطرناک غلط باتوں کا خلاصہ کریں جو جھوٹے نبیوں کی سکھائی جانے والی باتوں میں پائی جاتی ہیں۔

کیا آپ یہ جھوٹ دنیا میں سُنتے ہیں؟ بیان کریں۔

کیا آپ یہ جھوٹ چرچ میں سُنتے ہیں؟ بیان کریں۔

لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے ابلیس خدا سے ملنے والے کلام کی جعلسازی سے نقل بنا کر پیش کرتا ہے۔ کسی بینک کے کلرک کونوٹوں کی پہچان سکھانے کے لیے ایک دو نقل نوٹ شامل کر دئیے جاتے ہیں، اُسے مستند نوٹوں کی گڈیوں کو استعمال کرایا جاتا ہے جن میں یہ جعلی نوٹ شامل کر دئیے جاتے ہیں۔ جتنا زیادہ وہ اصل نوٹوں سے مانوس ہوتا جاتا ہے ، اُتنی ہی آسانی سے وہ نقلی نوٹ پہچان لیتا ہے۔ اِن غلطیوں کے خلاف ہمارا بہترین دفاع یہ ہے کہ ہم سچ کو اپنے اندر بھر لیں۔

متبادل سرگرمیاں

۱. ایک ایسے جھوٹ کی نشاندہی کریں جو آپ کے خیال میں عام ہے۔ گفتگو کریں کہ یہ جھوٹ آپ لوگوں کی زندگیوں اور کلیسیا پر کس طرح اثر انداز ہو رہا ہے۔ پھر اپنے گروپ لیڈر کے ساتھ مل کر بائبل میں سے ایسی آیات تلاش کریں جو اِس مسئلہ پر سچائی سے روشنی ڈالتی ہیں۔ گروپ میں بحث کریں کہ تلاش کی گئی اِن آیات کو استعمال کر کے آپ کس طرح جواب دیں گے۔

2. تین تین کے گروپوں میں تقسیم ہو جائیں ۔ دو افراد کے درمیان گفتگو کرائیں جو اِس معاملہ میں الجھن کا شکار ہیں۔ ایک مسیحی بائبل کی سچائی کواُنہیں قائل کرنے کے انداز سے پیش کرے۔

اطلاق

1. گروپ کے طور پر پہلے سے آپ جو کچھ کر رہے ہیں وہ ایک دوسرے کو بتائیں تاکہ بائبل کو بہتر طور پر جان سکیں۔پھر گفتگو کریں کہ جھوٹ اور سچ کے درمیان فرق کو مزید بہتر طار پر جاننے کے لیے مزید کیا کیا جا سکتا ہے۔ کچھ عملی اقدامات اُٹھانے کا فیصلہ کریں اور دعا کریں کہ اِس فیصلہ پر عمل پیرا ہونے کے لیے خدا آپ کی مدد کرے۔
2. جو فیصلہ آپ نے کیا ہے آنے والے دنوں میں اُس کو عمل میں لائیں۔ روزانہ کی بنیاد پر خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے اور غور کرنے کے لیے وقت مقرر کریں۔ جوابدہی کے لیے ایک ساتھی منتخب کریں اور پورے ہفتہ کے دوران اپنی کارکردگی جانچنے کے لیے ملتے رہیں اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتے ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

سبق: 5 مسیح میں معاف کیا گیا
اگر مجھ سے گناہ سرزد ہوتا ہے تو میں کیا کروں؟

نام ____ تاریخ: ________________________

سبق کے مقاصد

1. اپنی زندگیوں میں گناہ کے خطرہ پر درست نقطہ نظر قائم کرنا۔
2. خدا کی وعدہ کردہ معافی اور بحالی حاصل کرنے کے لیے اپنے گناہ کی شناخت کرنا اور فوراً خدا کی طرف رجوع کرنا۔
3. اپنے لیے یسوع کی قربانی کا اعتراف کرنا اور روز مرّہ کی آزادی اور شکرگزاری کا تجربہ کرنا۔ مسیح کے اور(اُس کے خاندان کے) ساتھ رفاقت کی خواہش میں بڑھنا اور "ایسے چلنا جیسے وہ چلتا تھا"۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا ہیں؟
2. جو کچھ آپ نے سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی ہے؟

ہم مسیح میں اپنی نئی پہچان اور خدا کے فرزند کی خصوصیات پر غور کر چکے ہیں۔ ہم یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ ہمارے دشمن موجود ہیںجو ہمارے تمام اطراف سے ہم پر حملہ آور ہیں، افسوس کے ساتھ یہ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ بعض اوقات وہ ہم سے گناہ سرزد کرانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ خدا ہمیں کہتا ہے کوئی چیز ہمیں اُس کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی، لیکن ہم جانتے ہیں خدا کے ساتھ اپنی نزدیکی رفاقت کھو چکے ہیں جس سے ہمیں اِس قدر خوشی ملتی تھی۔ کیا خدا اب بھی ہم سے پیار کرتا ہے؟ کیا ہم معاف کیے جا سکتے ہیں؟

غور سے پڑھیں 1 یوحنا 1: 5 - 2: 2۔

روشنی اور تاریکی (1 یوحنا 1: 5-10)

آیت 5 میں خدا کو کس طرح بیان کیا جائے گا؟

اپنے الفاظ میں بتائیں، یہ خدا کے بارے میں ہمیں کیا بتاتا ہے؟

"تاریکی میں چلنے" کے کیا معنی ہیں؟ (1 یوحنا 1: 6؛ مزید دیکھیں 1: 8، 10)۔

یہ بات کہنے کے کیا نتائج ہیں کہ ہم اُس کے ساتھ رفاقت تو رکھتے ہیں لیکن تاریکی میں چلنا جاری رکھتے ہیں (1 یوحنا 1: 6؛ مزید دیکھیں 1: 8، 10)

"نُور میں چلنے" کے کیا معنی ہیں؟ (1 یوحنا 1: 7؛ مزید دیکھیں 1: 9)۔

نور میں چلنے کے دو نتائج کون سے ہیں؟ (1: 7)

عکاسی: جب سورج کی روشنی ظاہر کرتی ہے کہ کمرہ کس قدر گندا ہے تو کیا ہمیں صاف کرنے کا حوصلہ نہیں ملتا؟

② اقرار اور معافی (1 یوحنا 1: 9 - 2:2)

اپنے گناہوں کا اقرار کرنے پر خدا ہم سے کیا کرنے کا وعدہ کرتا ہے (1 یوحنا 1: 9)

ہمارا 'وکیل' یا جو ہمارے دفاع کے لیے بولتا ہے کون ہے؟ (2: 1)۔

✎ وہ ہمارا دفاع کیوں کرنے کےقابل ہے؟ (2 :2)۔

③ مسیح کے وسیلہ سے خدا کی معافی حاصل کرنا

✎ جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم نے گناہ کیا ہے تو ہمیں کیا اقدامات اُٹھانے چاہیے؟

✎ کیا اپنے گناہ کی پہچان کرنا اور اُس کا اعتراف کرنا آسان ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

✎ ہماری معافی کا انحصار کس پر ہوتا ہے - اپنی کوششوں پر یا یسوع کی قربانی پر؟

✎ اپنے مندرجہ بالا جواب کی روشنی میں ذیل کے ٹیبل میں موجودخالی خانہ میں نشان لگائیں جو ہمارے نیک کاموں اور یسوع کی قربانی کے درمیان تعلق کو بہتر طور پر ظاہر کرتے ہیں۔

ہماری کوشش (نیلا رنگ)

یسوع کی قربانی(لال رنگ)

100% – 0%	80% – 20%	60% – 40%	40% – 60%	20% – 80%	0% – 100%

خدا کے ساتھ ہماری روز مرّہ کی رفاقت ویسی ہی ہے جیسی ہماری مسیحی زندگی کے بالکل آغاز میں تھی:ہم کُلی طور پر یسوع کی قربانی اور اُس کی ہمارے لیے لگاتار شفاعت کی بنیاد پر قبول کیے جاتے ہیں۔

📖 پڑھیں لوقا 15: 11-24۔

④ بحالی

یسوع نے ایک خوبصورت کہانی سنائی جو توبہ کرکے گناہوں کا اقرار کرنے والے ایک بچے کے لیے باپ کی کامل معافی اور بحالی کی وضاحت کرتی تھی۔

✎ کیا بیٹے کا گناہ بہت زیادہ سنجیدہ تھا؟

وہ کتنی دور نکل گیا تھا؟

کیا اُس کے باپ نے اُس سے محبت کرنا بند کر دیا تھا؟

بیٹے نے معافی کیسے حاصل کی ؟ اِس کے لیے اُس نے کیا کیا؟

اُس نے کیا اقرار کیا؟

بیٹا کس طرح کے برتاؤ کی اُمید رکھتا تھا؟

وہ کس چیز کا مستحق تھا؟

اُس کے باپ نے اُسے کس طرح قبول کیا؟

کیا اُس نے اُسے غیر سمجھ کرنوکروں کا سا سلوک کیا؟

⑤ اپنے گناہوں سے نمٹنا

جب میں گناہ کر چکا ہوں تو کیا کرنا ضروری ہے؟ذیل میں صحیح جوابات پر خالی خانہ میں نشان لگائیں

- ☐ کچھ دیر کے لیے مخصوص عیش و عشرت کو چھپانا.
- ☐ خدا کے آگے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا اور اُسے دھتکارنا.
- ☐ مذہبی اعمال یعنی نیک کام کر کے اپنے گناہوں کی تلافی کرنا
- ☐ کچھ وقت کے لیے افسردہ ہونا
- ☐ مسیح کی قربانی کی وجہ سے اُس کی معافی کے لیے شکر گزار ہونا.
- ☐ نُور میں دوبارہ چلنا شروع کرنا.

جتنا زیادہ میں یسوع کی نزدیکی میں چلتا ہوں اُتنا ہی زیادہ اُس کا نُور میرے دل کو منور کرتا ہے اور اُتنا ہی زیادہ میں اُس کی مانند بن جاتا ہوں۔جتنا زیادہ میں اُس کی حضوری، پیار اور فرمانبرداری میں رہتا ہوں، مَیں اُس کی رفاقت سے لطف اندوز ہوتا ہوں اور اُن سب کے ساتھ بھی جواُس کے ساتھ چلتے ہیں۔ میں اُس پر یسوع کے خون سے پاک کرنا جاری رکھنے کا بھروسہ کر سکتا ہوں اور ہماری رفاقت کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے ۔

اگرچہ میں اب بھی اُس کا فرزند ہوں اور اُس کی محبت میرے لیے کبھی کم نہیں ہوتی، لیکن جب میں نافرمانی کرتا ہوں تو ہمارے درمیان ایک بادل سا چھا جاتا ہے اور ہماری رفاقت ٹوٹ جاتی ہے۔ تب مجھے فوراً ہی توبہ کر کے اپنے گناہ کا اقرار کرنا پڑتا ہے ، اور اپنے وعدہ کے مطابق وہ مجھے معاف کرتا اور بحال کرتا ہے کیونکہ اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا خون میرے لیا بہایا گیا تھا۔ پس میں نور میں چلنا جاری رکھتا ہوں، اور اِس قدر عجیب نجات کے لیے حمد کرتا ہوں اور اُس کے نام کو جلال دیتا ہوں۔

متبادل سرگرمیاں

1. یسوع کے خون کے وسیلہ سے اُس کی کامل معافی کے لیے پرستش کا گیت گاتے ہوئے خدا کی شکر گزاری کریں۔ آپ اپنی پسند کے گیت کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں یا مندرجہ ذیل میں سے کوئی گیت گا سکتے ہیں:
   - How deep the Father’s love
   - Jesus paid it all
   - I’m accepted, I’m forgiven
   - I stand amazed
   - Father, I have sinned
   - When God ran
2. مُسرف بیٹے کی تمثیل کے جدید ترجمہ پر مبنی اِس فلم کو دیکھیں۔ جب آپ دیکھ چکیں اپنے لیے خدا کی محبت کی شکر گزاری میں وقت گزاریں۔

اطلاق

1. دعا کریں اور خدا سے مانگیں کہ وہ ایسے کسی گناہ کی نشاندہی کرے جس کی آپ نے توبہ نہیں کی ہے۔ خدا کے آگے اِس کا اقرار کریں۔ پھر خدا کی حمد کریں کہ وہ ہمیشہ وفاداررہتا ہےاور آپکے گناہ معاف کرنے میں عادل ہے اور آپکو پوری طرح پاک کرتا ہے۔
2. آنے والے دنوں میں جب آپ روزمرّہ کی عبادت میں وقت گزارتے ہیں تو اپے گناہوں کا اقرار کریں اور معافی اور بحالی کے لیے خدا کاشکر ادا کریں۔ نُور میں چلتے رہیں اور اُس کے نام کو جلال دیں۔ سوچیں کے مزید آپ کِن باتوں کو عمل میں لانا چاہتے ہیں یا جو کچھ آپ نے اِس کورس میں سیکھا ہے کون سی عادتیں اپنانا چاہتے ہیں۔

کورس 102 کی نظرثانی کرنا۔

اِس کورس کے پانچوں اسباق کو دوہرائیں۔ پھر ایک گروپ کے طور پر ایک ڈرامہ تیار کریں، جس میں یہ دکھائیں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے اور وضاحت کریں کہ یہ آپ کی زندگیوں پر کس طرح سے اثر انداز ہوا ہے۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتے ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧